



سوال

(18) روح کون نکالتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روح کون نکالتا ہے؟ ملک الموت، بہت سے فرشتے یا اللہ تعالیٰ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ظاہری سبب کوئی بھی ہو حقیقتاً موت و حیات کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی محی و ممیت ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(1) - وَأَنْتَ بِمَوَاضِعِهَا وَاعْلَىٰ ٤٣ وَأَنْتَ بِمَوَاطِنِهَا وَأَحْيَا ٤٤ ... سورة النجم

”اور یہ کہ وہی بنساتا ہے اور وہی رُلالتا ہے، اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے۔“

(2) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لَإِنَّا نَحْنُ وَإِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُرْمًا لَوْ كَانُوا عِزًّا مَا تَوَدَّوْا مَا قُتِلُوا لِيَجْلِيَ اللَّهُ ذَلِكُمْ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ

بصیرہ ١٥٦ ... سورة آل عمران

”ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے کفر کیا اور اپنے بھائیوں کے بارے میں، جب کہ وہ سفر میں ہوں یا جامد میں، کہا کہ اگر یہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اس خیال کو اللہ ان کی دلی حسرت کا سبب بنا دے۔ اللہ جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اللہ تمہارے عمل کو خوب دیکھ رہا ہے۔“

(3) الَّذِي لَدَيْكَ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ لِلَّهِ الْوَاحِدِ وَاللَّهُ يَوْمَئِذٍ وَبِئْسَ مَا يَكُونُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ يَوْمَئِذٍ وَبِئْسَ مَا يَكُونُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ يَوْمَئِذٍ وَبِئْسَ مَا يَكُونُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ... سورة الاعراف

”جس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین میں ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے نبی اُمی پر جو کہ اللہ پر اور اس کے کلمات (احکام) پر ایمان لاتے ہیں، اور ان کی پیروی کرو تا کہ تم راہ راست پر آ جاؤ۔“

(4) كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمُؤْمِنًا فَأَكْفِكُمْ ثُمَّ تُعَدِّدُكُمْ ثُمَّ تُنْفِكُمْ ثُمَّ تُرْجَعُونَ ... سورة البقرة



تُوْفِّي مُسْلِمًا وَأُحَقِّقِي بِالصَّالِحِينَ ۱۰۱ ... سورة يوسف

”تو مجھے اسلام کی حالت میں فوت کرنا اور نیکیوں میں ملا دینا۔“

نماز جنازہ میں پڑھنے کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ دعا بھی سکھلائی ہے :

(اللهم من أحييته منافقاً حياً على الإسلام، ومن توفيته منافقاً حياً على الإيمان)

”اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھنا اور جسے توفوت کرے اسے ایمان پر موت دینا۔“

اہل ایمان اللہ تعالیٰ سے یوں دعا کرتے ہیں :

رَبَّنَا إِنَّا أَسْمَعُنَا مُنَادِيًا ينادي للإيمان أن آمنوا بربكم فآمننا رَبَّنَا فَاعْفُ عَنَّا فَاعْفُرْنَا وَنُؤْمِنُ بِكَ وَكُفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۱۹۳ ... سورة آل عمران

”ہمارے رب! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا با آواز بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ (لوگو! لپٹنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ ہمارے رب! اب تو ہمارے گناہ معاف کرو اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہماری موت نیکیوں کے ساتھ کرنا۔“

وہ جادو گر جو موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں آئے تھے، جب مسلمان ہو گئے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے یوں دعا کی :

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۱۲۶ ... سورة الاعراف

”ہمارے رب! ہمارے اوپر صبر کا فیضان کرو اور ہماری جان حالتِ اسلام پر نکالنا۔“

موت کا وقت بھی اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَوَفِّيكُمْ وَرَبُّكُمْ مِنْ يَزِدْ إِلَىٰ أَرْزُلِ الْعُرَىٰ لِيَلْعَلَّكُمْ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْءًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۷۰ ... سورة النحل

”اللہ نے ہی تم سب کو پیدا کیا ہے، پھر وہی تمہیں فوت کرے گا، تو تم میں ایسے بھی ہیں جو بدترین عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جلنے بوجھنے کے بعد نہ جائیں۔“

ایک اور مقام پر فرمایا :

وَأَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا وَاللَّهُ خَمِيمٌ ۱۱ ... سورة المنافقون

”اور جب کسی کا مقررہ وقت آجاتا ہے، پھر اللہ اسے ہرگز مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔“

ایک اور مقام پر فرمایا :

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فِيمَا نُفِثَتْ إِلَىٰ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۴۲ ... سورة الزمر

”اللہ ہی رُوحوں کو ان کی موت کے وقت اور جن کی موت نہیں آئی انہیں ان کی نیند کے وقت قبض کر لیتا ہے۔ پھر جن پر موت کا حکم لگ چکا ہوتا ہے انہیں روک لیتا ہے اور دوسری



(روحوں) کو ایک مقررہ وقت کے لیے پھوڑ دیتا ہے، غور کرنے والوں کے لیے ان میں یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں۔“

سلیمان علیہ السلام کی موت کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَلَمَّا قَسَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلِمْنَا عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةً الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ فَلَمَّا خَرَّ تَسَيَّمَتِ الْجُنُوبُ أَنَّ لَوَا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا يُلْثَوْنَ فِي الْعَذَابِ الْمُهِنِ ۚ ۱۴ ... سورة سبأ

”پھر جب ہم نے ان پر موت کا حکم بھیج دیا تو ان کی جنات کو کسی نے خبر نہ دی سوائے گھن کے کیڑے کے جو ان کی لاٹھی کو کھا رہا تھا، تو جب وہ (سلیمان علیہ السلام) گر پڑے اس وقت جنوں پر عیاں ہو گیا کہ اگر وہ غیب دان ہوتے تو اس ذلت کے عذاب میں مبتلا نہ رہتے۔“

روح نکالنے کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے ملک الموت کی لگائی ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق روح قبض کرتے ہیں۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ يَتَوَفَّيْكُمْ مَلَكَ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۙ ۱۱ ... سورة السجدة

”کہہ دیجیے کہ تمہیں موت کا فرشتہ فوت کرے گا جو تم پر مقرر کیا گیا ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹانے جاؤ گے۔“

ملک الموت کے ساتھ چونکہ دیگر فرشتے بھی ہوتے ہیں اس لیے جان نکالنے کی نسبت ان کی طرف کر دی گئی ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَهُوَ الْقَابِضُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۙ ۶۱ ... سورة الانعام

”اور وہی اپنے بندوں کے اوپر غالب اور برتر ہے اور تم پر نگہداشت رکھنے والے بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پہنچتی ہے اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے قبض کر لیتے ہیں اور ذرا بھی کوتاہی نہیں کرتے۔“

اہل ایمان کی روح نکالنے کا مذکورہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

الَّذِينَ تَتَوَفَّيْهُمْ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۙ ۳۲ ... سورة النحل

”وہ جن کی جانیں فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوں کہتے ہیں کہ تمہارے لیے سلامتی ہی سہلی ہے، تم جنت میں جاؤ اپنے ان اعمال کے بدلے جو تم کرتے تھے۔“

اس کے برعکس کفار و مشرکین اور ظالموں کی جان کنی کا مذکورہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

الَّذِينَ تَتَوَفَّيْهُمْ الْمَلَائِكَةُ غَالِمًا أَنفُسُهُمْ فَالْقَوْمَ اتَّخَذُوا لِمَن لَّمْ يَأْتُواهُم بِالْبُحْرِ وَالْأَرْضِ وَبِأَنفُسِهِمْ فَانكَبُوا ظُهُرَهُمُ وَاللَّهُ يَخْتَصِمُ لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا سَاءَ مَا يَحْكُمُهُمْ وَسَاءَ جِسْمُهُمْ فِي آخِرِ مَا نُصِفُونَ ۙ ۲۸ ... سورة النحل

”وہ جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں فرشتے جب ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں اس وقت وہ جھک جاتے ہیں کہ ہم برائی نہیں کرتے تھے! کیوں نہیں؟ اللہ اسے خوب جاننے والا ہے جو کچھ تم کرتے تھے۔“

ایک اور مقام پر فرمایا:

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ إِلَيَّ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمْرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَخْرَجُوا أَنفُسَهُمْ يَوْمَ تُجْرَدُونَ عَذَابِ الْهَوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ۙ ۹۳ ... سورة الانعام



”اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے جو اللہ پر ہمت لگانے یا یوں کہے: مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آتی۔ اور جو شخص یوں کہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اسی طرح کا میں بھی لاتا ہوں اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ ظالم لوگ موت کی سنجیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے (اور کہہ رہے ہوں گے) کہ ہاں اپنی جانیں نکالو! آج تمہیں ذلت کی سزا دی جائے گی اس سبب سے کہ تم اللہ کے ذمے جھوٹی باتیں لگاتے تھے اور اللہ کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔“

ایک اور مقام پر فرمایا:

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْتُمُ الْمَلَائِكَةَ ظَالِمًا أَلْفَيْتُمْ قُلُوبَهُمْ فَتَوَفَّيْتُمْ قُلُوبَهُمْ كَمَا تَوَفَّيْتُمْ قُلُوبَهُمْ فِي الْأَرْضِ قَالُوا لَمْ يَكُنْ اللَّهُ وَبِعْدَ فِتْنًا جَرَوْا بِهَا فَأُولَئِكَ نَادَوْا بِمُجْرِمَاتٍ وَسَاءَتْ مُصِيرَاتُ ۙ ۹۷ ... سورة النساء

”جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں جب فرشتے ان کی روح قبض کرتے ہیں تو پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے؟ یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم اپنی جگہ کمزور اور مغلوب تھے۔ فرشتے کہتے ہیں: کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم ہجرت کر جاتے؟ یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ پہنچنے کی بڑی جگہ ہے۔“

ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ يَتَوَفَّي الْأَذِينَ كَفَرُوا وَالْمَلَائِكَةُ يُضْرِبُونَ وُجُوهُهُمْ وَأُدْبُرَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۙ ۵۰ ... سورة الانفال

”کاش! تو دیکھتا بھکتا جب فرشتے کافروں کی روح قبض کرتے ہیں! ان کے چہروں اور سرینوں پر مارا رہتے ہیں اور (کہتے ہیں) تم طبعی کا عذاب چکھو!“

سورة محمد میں یوں فرمایا:

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّيْتُمُ الْمَلَائِكَةَ يُضْرِبُونَ وُجُوهُهُمْ وَأُدْبُرَهُمْ ۙ ۲۷ ... سورة محمد

”ان کی کیسی درگت بنے گی جب فرشتے ان کی روح قبض کرتے ہوئے ان کے چہروں اور ان کی سرینوں پر ماریں گے۔“

مذکورہ بالا تمام آیات و حوالہ جات سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتوں کی معیت میں ملک الموت آتا ہے اور جان قبض کرتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

شُرک اور خرافات، صفحہ: 75

محدث فتویٰ